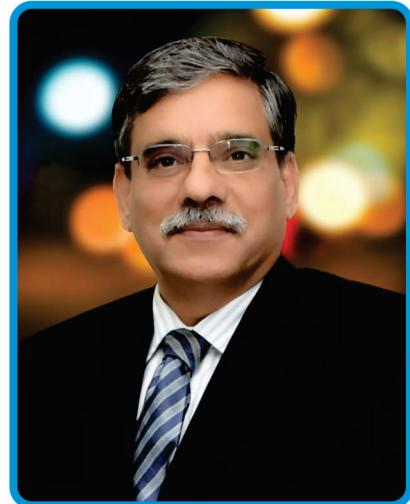


## وفاقی مختص سید طاہر شہباز کا پیغام

شکایت لندگان کے تقریباً ساڑھے تین لاکھ موں اکیل نمبر اور تقریباً 45000 ایمیل موجود ہیں، ہم ایم ایم ایم اور ایم ایل کے ذریعے انہیں پیغام ارسال کر رہے ہیں کہاگر وفاقی حکومت کے دیگر اداروں کے خلاف بھی ان کی کوئی شکایت ہوتا ہے، ہم سے رابطہ کر سکیں۔ مزید بر اس، ہم عام آدمی کی آگاہی کیلئے تسلسل کے ساتھ مختص سید یکڑیٹ کی سرگرمیوں کو انگریزی اور اردو میں یوزبیٹشن شائع کر کے تمام متعلقہ حلقوں کو ارسال کر رہے ہیں۔ وفاقی مختص کی دیوب سائٹ پر بھی روزانہ بخیریں اور معلومات اپ لڈ کی جاتی ہیں اور اسے لوگوں کے استعمال کیلئے آسان بنانے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ وفاقی مختص سید یکڑیٹ تک آسان رسانی کیلئے عقایب موں اکیل ایپ (APP) بھی شروع کی جا رہی ہے۔ وفاقی مختص کے کام، طریق کار اوس کی سرگرمیوں کے بارے میں ایک دستاویزی فلم بھی تکمیل کے آخری مرحلے میں ہے، جسے تمام متعلقہ اداروں کے توسط سے دکھایا جائے گا۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے وفاقی مختص کے بارے میں عوام الناس کی آگاہی میں اضافہ ہو گا اور وہ وفاقی اداروں کی بدانتظامی سے تحفظ کیلئے وفاقی مختص سے رابطہ کرنے میں کسی پچاہٹ کا مظاہر نہیں کریں گے۔

کیلئے کچھ اقدامات اٹھائے ہیں۔ ہم نے ادارہ میں ایک میڈیا ونگ بنایا ہے جو آگاہی مہم شروع بھی کرے گا، اسے چلاعے گا بھی اور اس حوالے سے تمام امور کی نگرانی بھی کرے گا۔ پیغمرا (PEMRA) نے ہماری درخواست پر وفاقی مختص کے بارے میں ٹی وی چینلوں پر ٹیکسٹ کا سائٹ کرنے کیلئے ٹکر (Tickers) بھی جاری کئے ہیں۔ اسی طرح پی ٹی اے (PTA) نے موں فون کمپنیوں کو ہدایت کی کہ وہ وفاقی مختص کے بارے میں اپنے صارفین کو تعاریف پیغامات ارسال کریں۔ گیارہ مارچ کو میں نے پیغمرا میں پیغمرا اور ان کی ٹیکم کے ساتھ ایک تفصیلی ملاقات کی تاکہ ایف۔ ایم (FM) ریڈیو اور ٹی وی چینلوں پر ڈی یو اور آڈیو پیغامات کے ذریعے آگاہی مہم شروع کرنے کے بارے میں حکمت عملی تیار کی جاسکے۔ اس ملاقات میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ دور دراز کے قبouں اور یہاں توں تک وفاقی مختص کے پیغامات پہنچانے کیلئے ٹی وی چینلوں، ایف ایم ریڈیو اور کیبل آپریٹریز یہ پیغامات ٹیکی کا سائٹ برداشت کریں گے۔ پیغمرا نے اس بارے میں اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ہمارے پاس مختلف اوقات میں وفاقی اداروں کے خلاف



فائز منین کرام!

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی گزشتہ برس اکتوبر میں وفاقی مختص کے دورے پر تشریف لائے تو انہیں سید یکڑیٹ ہذا کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی پھر نجی صدر پاکستان نے اس خواہش کا اٹھا کریا کہ وفاقی مختص کے کردار اور دائرہ کارکے بارے میں عوام الناس میں ایک آگاہی مہم چلا کی جائے تاکہ عام آدمی اس ادارہ سے بھرپور استفادہ کر سکے۔ صدر پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں اس ادارہ نے جدید یکتنا لوگی سے استفادہ کرتے ہوئے عام آگاہی

## وفاقی مختص سید طاہر شہباز نے 2018ء کی رپورٹ صدر پاکستان کو پیش کر دی

کی جائیں۔

۷) جیل اصلاحات کی صوبائی سطح گرفتاری کے دوران گورنر صاحبان کو بھی وفاقی مختص کی مجموعی کارکردگی اور جیلوں کی اصلاح (باقیہ صفحہ ۲ پر)

iii) وفاقی مختص کی دیوب سائٹ کے ذریعے معلومات کا دائزہ دینے کیا جائے۔

vii) وفاقی مختص کے اہم فیصلوں پر مشتمل پر لیں ریلیز جاری



وفاقی مختص سید طاہر شہباز صدر پاکستان کو اپنے ادارے کی سالانہ رپورٹ برائے 2018ء پیش کر رہے ہیں

وفاقی مختص سید طاہر شہباز نے کمپریل کو صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی کے ساتھ ملاقات کی اور انہیں اپنے ادارے کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2018ء پیش کی۔ وفاقی مختص نے صدر پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں رپورٹ کے آہم بھلوؤں سے مختصر آگاہی کیا اور جناب صدر کی ہدایات کی روشنی میں مستقبل کے منصوبوں اور اس حوالے سے اقدامات کے بارے میں باتفصیل آگاہ کیا۔

صدر مملکت نے وفاقی مختص کی اعلیٰ کارکردگی پر ان کی بھرپور تحسین کی اور عام آدمی کی مشکلات میں آسانی پیدا کرنے پر ان کی تعریف کے ساتھ ساتھ درج ذیل نکات پتّوجہ بھی دلائی۔

i) وفاقی مختص کے بارے میں آگاہی میں اضافہ کیلئے وفاقی مختص، اپنیکوئی اسیکلی اور جیبر میں بیش کے ساتھ ملاقات کر کے انہیں اپنے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کریں اور قانون سازوں کا تعاون اور مدد حاصل کریں۔

ii) پی ٹی وی پر پروگراموں کے ذریعے آگاہی مہم شروع کی جائے اور عوام الناس کو وفاقی مختص کے ادارے سے مدد حاصل کرنے کے طریق کارکے بارے میں آگاہ کیا جائے، اس مقصد کیلئے پی وی کے معروف میزانوں سے بھی رابطہ کیا جائے۔



# تمام صوبے جیلوں میں ماہرین نفسيات اور ڈاکٹر متعدد کریں، وفاقی محکتب

**جیلوں میں بچوں کی تعلیم کیلئے ترجیحی اقدامات اٹھائے جائیں۔ سید طاہر شہباز**

گیا کہ چوال، پیروت اور خوشاب میں تی جیلوں کی تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے اور تعمیر کا مرحلہ شروع ہونے کو ہے۔ اسی طرح لاہور اور راولپنڈی میں ایک ایک مزدیں جیلوں کی تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے۔

قیدیوں بالخصوص بچوں اور خواندن قیدیوں کی حالت زار کو بہتر بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ رپورٹ پر عملدرآمد کے حوالے سے منعقدہ ایک اجلاس کے دوران وفاقی محکتب سید طاہر شہباز نے تمام مذکووں میں کیلئے ماہرین نفسيات اور ڈاکٹر متعدد کریں۔ انہوں نے جیل حکام



جیلوں میں اصلاحات کے بارے میں وفاقی محکتب کی سفارشات پر عملدرآمد کیلئے وفاقی محکتب سید طاہر شہباز کی صدارت میں اجلاس ہو رہا ہے

وزارت داخلی سینئر جوائنٹ سکریٹری نے بتایا کہ اسلام آباد میں جیل کی تعمیر پر کام جاری ہے۔

بلوچستان میں جیلوں کی حالت زار کی رپورٹ بھی اجلاس میں پیش کی گئی اور بتایا گیا کہ مچھوار بھی جیلوں کی حالت بہتر خراب ہے مزید برال احوالی جیل 1884ء میں تعمیر کی تھی نیز یہ کہ بلوچستان کی جیلوں میں سوتھی کی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں، صرف گذانی جیل میں ایک آئی وی (HIV) کے 14 قیدی ہیں۔ انہوں نے وفاقی محکتب کا شکر یہ ادا کیا ہے کہ کوئی کوششوں سے کوئی نہ اور پچھ جیلوں میں ڈاکٹر تعینات کے گے ہیں۔ خیر پختون خواہ کے نمائندہ نے بتایا کہ صوبے کی تمام جیلوں میں ڈاکٹر تعینات کر دیجئے گئے ہیں۔

وفاقی محکتب نے تمام صوبوں کو بہایت کی کہ تمام جیلوں میں ڈاکٹروں کی موجودگی کو لیتی بنا یا جائے پیغمبر حضرات کے تعاون سے قیدیوں کیلئے ضروری ادویات کا بھی انتظام کیا جائے۔ جیلوں میں قیدیوں کے ہراساں کرنے کے معاملے پصوہ بخاب کی طرف سے بتایا گیا کہ اس حوالے سے سخت اقدامات اٹھائے گے ہیں اور ان اڑامات کی بنا پر دملاز میں کو ملائمت سے نکالا جا چکا ہے۔ وفاقی محکتب نے صوبوں کو بہایت کی کہ جیل اصلاحات کیلئی کی سفارشات پر اصل روح کے مطابق عملدرآمد کو لیتی بنا یا جائے۔

جیلوں کے معائشوں کیلئے نگران کمیٹیاں جلد اجلد تشکیل دیئے کی گئیں۔ وفاقی محکتب کے ہوم ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ ان کمیٹیوں کے قیام کیلئے فی اورز (TORS) اور ایس اوپیز (SOPs) میکل کے آخری مرحلہ اتم میں ہیں اور کمیٹی کے ارکان کے دورہ جات کے حوالے سے قاعدہ میں ضروری تدبیحیاں کی جاری ہیں۔

وفاقی محکتب نے پندرہ دن کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی بہایت کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹیوں کی سفارشات کو آئی جی جیل خانہ جات کے ساتھ مشاورت کے بعد ہی رپورٹ کا حصہ بنایا گیا تھا سواب ان پر عملدرآمد میں تاثیر کی کوئی وجہ نہیں ہوئی چاہیئے۔ صوبہ بلوچستان اور خیر پختونخواہ کے آئی جی جیل خانہ جات کے نمائندگان نے بتایا کہ باہ نہ صرف کمیٹیاں بن چکی ہیں بلکہ ان کے پہلے دورہ جات کی رپورٹیں بھی مل چکی ہیں۔ وفاقی محکتب نے کہا کہ وہ ہر قیمت پر قیدیوں کی زندگیوں میں، ہر قیمت دیکھنا چاہیے ہیں۔ صوبہ خیر پختونخواہ کے نمائندہ نے اجلاس کو بتایا کہ جیل میں ایک ماہر نفسيات تعینات کر دیا گیا ہے۔

پنجاب حکومت کی طرف سے بتایا گیا کہ نوجوان قیدیوں کے حوالے سے ایک نیا قانون بنایا گیا ہے جس کے تحت بخاب میں نوجوانوں کی تمام جیلوں کو سکول کا درجہ دے دیا گیا تھا۔ اجلاس میں بتایا

سے کہا کہ وہ جیلوں کی اصلاحات کے حوالے سے وفاقی محکتب کی رپورٹ پر عملدرآمد کو لیتی بنا گئی اور اس حوالے سے تعییلی رپورٹ پیش کریں۔ وفاقی محکتب کی رپورٹ میں جیلوں کی اصلاحات اور

## باقیہ سالانہ رپورٹ 2018ء

(vi) وفاقی محکتب پیش فذ کے حوالے سے قابل عمل سفارشات تیار کرنے کیلئے ایک خصوصی رپورٹ مرتب کرنے کا اہتمام کریں کیونکہ یہ حکومت کیلئے ایک بہت بڑا چیختن بن چکا ہے۔

(vii) صدر پاکستان نے آگاہی نہیں کیلئے ایوان صدر میں سینیماز منعقد کرنے کی تجویز سے اتفاق کیا، جس میں ارکان پارلیمنٹ، سول سو سماں، متعلقہ سرکاری مکاموں کے افسران اور دانشوار شریک ہوں گے۔

ملقات کے آخر میں صدر پاکستان نے عام لوگوں کو انصاف فراہم کرنے کیلئے وفاقی محکتب کے ادارے کو اپنے بھرپور تعاون کا لیتی دلایا۔

# سہولت ڈیسکاؤن پر بیرون ملک پا کستانیوں کی 151,738 شکایات کا ازالہ کیا گیا

کیلئے۔ بیورو آف امیگریشن کے ڈی جی نے مزید بتایا کہ ان کی کوشش ہے کہ تمام درک ویزا کے حامل ان کے ستم سے گزر کر سفر کریں تاکہ وہ انشورنس کی سہولت سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ (BOE) کے علاقائی دفاتر ملک کے بڑے بڑے شہروں میں قائم کئے جا رہے ہیں تاکہ لوگوں کو مزدوری اور ٹیکنیکل جاب فراہم کئے جاسکیں۔ ایف آئی اے نے اجلاس کو بتایا کہ وہ اپنے نظام کو مزید بہتر کر رہی ہے تاکہ بیرون ملک پا کستانیوں کو مزید سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ اجلاس میں تمام اداروں نے اپنی رپورٹیں پیش کیں۔ اکثر انجینیوں نے شکایت کی کہ وہ وندو ڈیسکاؤن پر کام کرنے والے ان کے ملازمین کو ASF کی جانب سے سیکورٹی کا رذو کے اجراء میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے نیز ان کے بیٹھنے کیلئے بھی کوئی مناسب سہولیات نہیں۔ وفاقی مختصہ نے اے ایس ایف کو ہدایت کی کہ ان ڈیسکاؤن پر ڈیویٹی دینے والے ملازمین کو ماہانہ بنیادوں پر سیکورٹی کا رذو سے جاری کئے جائیں۔ انہوں نے وفاقی مختصہ کے سکرٹری سے کہا کہ وہ سول ایوی ایشن ڈو یون کے ساتھ رابطہ کر کے ان ملازمین کو تمام ائر پورٹس پر مناسب سہولیات فراہم کریں۔ وفاقی مختصہ نے بیرون ملک پا کستانیوں کے گریومنس (Grievance) کمشنر کو ہدایت کی کہ وہ تمام ائر پورٹس پر سہ ماہی اجلاس کر کے بیرون ملک پا کستانیوں کی سہولیات کا جائزہ لیں۔ وفاقی مختصہ نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ بیرون ملک پا کستانیوں کو ہر قسم کی سہولیات دی جائیں کیونکہ یہ پا کستانی ملک سے باہر پا کستان کے سفر اور ایک قیمتی اتناش ہیں۔



اداروں کے ہلکار چوبیس گھنٹے موجود رہتے ہیں اور بیرون ملک سے آنے والے مسافروں کی شکایات کو موقع پر ہی دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اجلاس میں نادر، امیگریشن، اوپی ایف، اے این ایف اور وزارت داخلہ کے افسران نے اپنی کارکردگی کی رپورٹیں پیش کیں۔ نادر کے نمائندے نے بتایا کہ ان ڈیسکاؤن پر بیرون ملک پا کستانیوں کو NICOP اور پی اوی (پا کستان اور بین کارڈ) فراہم کئے جا رہے ہیں اور ان کی تجدید و تقدیق بھی کی جا رہی ہے۔ بیورو آف امیگریشن کے ڈائیکٹر جزل نے بتایا کہ ایسے بیرون ملک پا کستانی جنہوں نے ورک ویزا حاصل کیا ہے انہیں لا گف انشورنس پالیسی، پیشہ بیک میں اکاؤنٹ اور دو اے ٹی ایم کا رذو دیئے جا رہے ہیں، ایک پا کستان میں استعمال کرنے کیلئے اور دوسرا بیرون ملک

وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز نے ملک کے آٹھ بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر ون وندو ڈیسکاؤن پر خدمات انجام دینے والے وفاقی حکومت کے اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ بیرون ملک پا کستانیوں کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنائیں۔ وہ وندو ڈیسکاؤن کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران وفاقی مختصہ کو بتایا گیا کہ ان ڈیسکاؤن سے 151,738 پا کستانیوں کی شکایات کا زال کیا جا چکا ہے۔ وفاقی مختصہ کے سینٹر ایڈ وائزرا اور گریومنس (Grievance) کمشنر برائے بیرون ملک پا کستان حافظ احسان احمد حکومر نے اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ان ڈیسکاؤن پر سول ایوی ایشن اخراجی، ائر پورٹ سیکورٹی فورس، نادر، پا کستان پاسپورٹ، اوپی ایف، امیگریشن سمیت بارہ متعلقہ



وفاقی مختصہ چیئرمین سینٹ محمد صادق سجنی کو سالانہ رپورٹ پیش کر رہے ہیں

## وفاقی مختصہ کی موبائل ایپ اور نئی ویب سائٹ تیار ہو گئی ہے

صدر پا کستان کی ہدایات کی روشنی میں وفاقی مختصہ تک عام لوگوں کی آسان رسمائی کیلئے وفاقی مختصہ کی موبائل ایپ تیار ہو گئی ہے جس کا افتتاح عقربی صدر پا کستان کریں گے۔ اس پروگرام کے ذریعے عوام الناس کی وفاقی مختصہ تک رسمائی مزید آسان ہو جائے گی، کوئی بھی شہری اپنے موبائل کے ذریعے وفاقی مختصہ میں شکایت دائر کر سکے گا اور گھر بیٹھے موبائل پر ہی اپنی شکایت کی تازہ ترین صورتحال بھی جان سکے گا۔ پیش انفارمیشن تینا لو ہی بورڈ (این آئی ٹی بی) نے وفاقی مختصہ کیلئے موبائل ایپ تیار کی ہے۔ وفاقی مختصہ کی ویب سائٹ کو بھی جید ترقاضوں سے ہم آہنگ کر کے موبائل دوست بنایا جا رہا ہے۔ صدر پا کستان عقربی وفاقی مختصہ کی موبائل ایپ اور نئی ویب سائٹ کا افتتاح کریں گے۔



## وفاقی مختسب نے تمام سرکاری اداروں میں ای پیشن سسٹم شروع کرنے کی ہدایت کر دی

کے دوران پیشن کے کل 9856 کیس وصول ہوئے تھے جن میں سے 9845 کیس پیشن کی ادائیگی کیلئے منظور کے جا چکے ہیں۔ وفاقی مختسب کے حکم پر وفاقی اداروں میں پہلے ہی پیشن سیل بن پڑے ہیں جہاں ملازمین کی ریٹائرمنٹ سے ایک سال پہلے ان کی پیشن کے کاغذات تباہ کرنا شروع کر دیے جاتے ہیں۔ اے جی پی آر کو ہمیں ہدایت کی گئی تھی کہ سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ سے ایک ماہ قبل ان کی پیشن کیں مکمل کئے جائیں۔ اے جی پی آر کے نمائندے نے اجلاس میں بتایا کہ پیشن کی ایک نئی پالیسی تیار کی گئی ہے جس کے تحت ایسا ملازم جس کی پیشن کے کاغذات اس کے مکمل نہیں کئے جائے اس کی بنیاد تغواہ کا 65 فیصد فواملانا شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ای پیشن سسٹم کے تحت تمام سرکاری اداروں کو اے جی پی آر کے ای سسٹم کے ساتھ ملک کر دیا جائے گا اور ان کی تمام معلومات اے جی پی آر میں دستیاب ہوں گے۔ انہوں نے بتایا مسئلہ متفقین میں جی پی فنڈ کی منتقلی اور پیشن وغیرہ کی تفصیلات اداروں سے مطلوب نہیں ہو گئی بلکہ ملازم کے اکاؤنٹ میں خود مخدوں کا اندرانج ہوتا رہے گا۔ وفاقی مختسب نے اے جی پی آر کو ہدایت کی کہ تیس دن سے زائد پرانے پیشن کیسیوں کی تفصیلات اور تاخیر کی وجہات فراہم کرے۔ انہوں نے مرید ہدایت کی کہ ای پیشن سسٹم کو صوبائی اکاؤنٹ بجزل کے ذریعے ادا کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018ء



وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نے کنفرنسل جرزل آف اکاؤنٹس اور اے جی پی آر کو ہدایت کی ہے کہ وہ جلد از جلد ای پیشن سسٹم تیار کر کے وفاقی حکومت کے تمام اداروں کو اس کے ساتھ ملک کریں۔ انہوں نے تمام وزارتوں اور حکاموں کو بھی ہدایت کی کہ وہ ملازمین کی ریٹائرمنٹ سے پندرہ ماہ قبل ان کی پیشن کا کیس بنانا شروع کر دیں۔ وفاقی مختسب پیشن کے نظام کو سہل بنانے کیلئے ایک اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں اے جی پی آر مختلف وزارتوں اور حکاموں کے نمائندگان اور کنفرنسل جرزل آف اکاؤنٹس نے شرکت کی۔ اے جی پی آر کے ڈیپٹی اکاؤنٹ بجزل (پیشن) نے ایک تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 94 فیصد افغان اور 80 فیصد ملازمین کی پیشن خود کار نظام کے تحت تیار کی جاتی ہے اور بنک اکاؤنٹ کے ذریعے ادا کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ

تاہم 1569 ایسے کیس زیر التواء ہیں جن کے خلاف نظر ثانی یا اپیل دائر کی گئی ہے۔ وفاقی مختسب نے کہا کہ ان کے دفتر نے اور گاکونٹنکی

## گیس کنکشن دینے میں تفاوت ختم کیا جائے، وفاقی مختسب



نویعت کے 551 کیس پھوٹے مگر ان میں سے صرف 359 کیس ابھی تک حل ہوئے ہیں۔ انہوں نے اور گاکونٹنکی کہ تمام کیس 90 دن کے اندر حل کئے جائیں۔ انہوں نے اور گاکونٹنکی کی کہ شکایات کو نہ نہانے کے اپنے نظام کو وفاقی مختسب کے سی ایم آئی ایس سسٹم کے ساتھ ملک کرے تاکہ وفاقی مختسب اور اگر مل کر لوگوں کی مشکلات کو حل کر سکیں۔

کردیا گیا ہے اور گیس کنکشن فراہم کرنے میں پہلی ترجیح انہیں دی جاتی ہے جہاں پاس پائیں پہلے سے پچھی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے گیس کنکشن دینے میں تین سال تک لگ جاتے تھے مگر اب ایک سال میں گیس کنکشن دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2018ء میں اور گاکونٹنکیوں کے خلاف 7024 شکایات موصول ہوئیں اور لاہور ریجن کے علاوہ باقی تمام شکایات کو نہادیا گیا ہے۔

وفاقی مختسب سید طاہر شہباز نے اوگرا (OGRA) کو ہدایت کی ہے کہ شکایات کو نہانے کا اپنا نظام بھیکرے اور اے جی پی ایم آئی ایس (CMIS) کے ساتھ ملک کرے۔ انہوں نے اوگرا سے کہا کہ وہی ڈی اے کی طرف سے غیر قانونی قرار دی جانے والی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کو گیس کی فراہمی کیلئے پالیسی بنائے کیوں کہ وہاں بعد عنوانی کی بہت زیادہ شکایات ہیں۔ اور گاکونٹنکی بتایا کہ ایس ایں جی پی ایل نے سو فیصد سوسائٹیوں کے سرچ پر وہاں گیس پاپ لائیں پچھائیں مگری ڈی اے نے ان سوسائٹیوں کو کوئی بھی بنیادی سہولت فراہم کرنے پر پابندی عائد کر دی تھی تاہم ایس این جی پی ایل اور ہی ڈی اے اس حوالے سے رکاوٹیں دوڑ کر رہے ہیں۔ چیئرمیٹر پر اے جی اے نے جن بعض سوسائٹیوں پر سے پابندیاں ہٹا دی ہیں، انہیں میرٹ گیس کنکشن فراہم کئے جا رہے ہیں۔ جب ان سے گیس کمپنیوں کی طرف سے گیس کنکشن فراہم کرنے میں بعد عنوانی کی شکایات کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ گیس کمپنیوں کا پورا نظام کمپیوٹرائزڈ



## بھلی کے بل جمع کروانے کیلئے صارفین کو کم از کم سات دن دیئے جائیں۔ وفاقی مختصہ



کہ انہیں بھلی کے بل یا تو آخری تاریخ گزرنے کے بعد موصول ہوتے ہیں یا آخری تاریخ سے دو تین دن پہلے ملے ہیں۔ وفاقی مختصہ کام کر رہے ہیں اور لوگوں کی شکایات کا ازالہ کر رہے ہیں، دیگر مقامات پر بھی سطاف اور فنڈڑی مختلوری کے بعد یہ دفاتر قائم کر دیے جائیں گے۔ واہیں جیسے میں نپرا میں نپرا کے ازالہ کیلئے تمدن کو اداگی کے قبیلے میں کبل جمع کرانے کی آخری تاریخ سے کم از کم سات دن قبل بل صارف تک پہنچ جائیں۔ وفاقی مختصہ نے نپرا کو بھی ہدایت کی کہ وہ شکایات کو منٹانے کے طریق کار میں بہتری لائے اور اسی دن کے اندر شکایات کا فیصلہ کرے۔ انہوں نے نپرا کو وفاقی مختصہ کے کمپیوٹرائزڈ نظام کے ساتھ منسلک کرنے کی بھی ہدایت کی۔

یہیں۔ انہوں نے بتایا کہ لاہور اور کراچی میں پہلے ہی سے نپرا کے دفاتر کام کر رہے ہیں اور لوگوں کی شکایات کا ازالہ کر رہے ہیں، دیگر مقامات پر بھی سطاف اور فنڈڑی مختلوری کے بعد یہ دفاتر قائم کر دیے جائیں گے۔ واہیں جیسے میں نپرا میں نپرا کے ازالہ کیلئے تمدن کو خصوصی اقدامات اٹھانا ہو گئے۔ اجلاس میں نپرا کے واہیں چیزیں میں رحمت اللہ بلوچ نے اپنے ادارے کے حوالے سے وفاقی مختصہ کو تفصیل بری فیگ دیتے ہوئے لقین دہانی کرائی کہ وفاقی مختصہ کی ہدایات پر عملدرآمد کو لیتی بنا یا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمدن کو اسکو کے ہیئت کو اور زمزی میں عوام کی شکایات کو منٹا دیا گیا ہے اور صرف 437 شکایات زیرِ نواعہ ہیں۔ وفاقی مختصہ نے کہا کہ بھلی کے بے شمار صارفین نے شکایت کی ہے

وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز نے بھلی فراہم کرنے والی تمام کمپنیوں (ڈسکووز) کو ہدایت کی ہے کہ بھلی کے بل جمع کروانے کیلئے صارفین کو کم از کم سات دن کا موقع دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بڑی تعداد میں شکایات موصول ہوئی ہیں کہ بھلی کے بلوں کی ادائیگی کیلئے دو یا تین دن کی مہلت دی جاتی ہے جو کہ ڈسکووز کی بدانتظامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نپرا (NEPRA) کو اس امر کو لیتی بنا چاہیے کہ ڈسکووز بھلی کے بل جمع کرانے کیلئے کم از کم سات دن دیں۔ وفاقی مختصہ نے یہ بھی ہدایت کی کہ صارفین کی سہولت اور ان کی شکایات کے جلد ازالہ کیلئے تمدن ڈسکووز کے ہیئت کو اور ٹری میں تیس جون تک نپرا اپنے دفاتر بھی قائم کرے۔ وفاقی مختصہ نے بھلی سپلائی کرنے والی کمپنیوں کے خلاف شکایات کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران کہا کہ ڈسکووز کے خلاف شکایات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جن کے ازالہ کیلئے نپرا کو خصوصی اقدامات اٹھانا ہو گئے۔ اجلاس میں نپرا کے واہیں چیزیں میں رحمت اللہ بلوچ نے اپنے ادارے کے حوالے سے وفاقی مختصہ کو تفصیل بری فیگ دیتے ہوئے لقین دہانی کرائی کہ وفاقی مختصہ کی ہدایات پر عملدرآمد کو لیتی بنا یا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمدن کے ہیئت کو اور زمزی میں عوام کی شکایات کے ازالہ کیلئے نپرا کے دفاتر قائم کئے جارہے ہے

## آگ سے بچاؤ کیلئے وفاقی مختصہ سیکرٹریٹ میں تین روزہ تربیتی ورکشاپ

میں بچاؤ کی تدابیر پر تفصیلی پیچھہ دریئے۔ ورکشاپ کے آخری روز عملی تربیت کی غرض سے عمارت کے اندر سائز بھاجائے گئے، افران اور ملاز میں عمارت سے فوڑی طور پر باہر نکل گئے اور ہنگامی صورتحال سے منٹنے کیلئے فائر بریگیڈ کو بدلایا گیا۔ فائر آفیسرز نے شرکاء کو بتایا کہ اس قسم کی ہنگامی صورتحال میں کیا کرنا چاہیے۔ آخریں وفاقی مختصہ سید طاہر شہباز نے سی ڈی اے کے ڈیزائنر میجنت ڈائریکٹریٹ کی طرف سے ورکشاپ کے ذریعے وفاقی مختصہ کے افران اور ملاز میں کوئی تربیت دینے پر شکریہ ادا آیا اور اس کوشش کی بھرپور تحسین کی۔



خاتون افران آگ بھاجنے کا عملی مظاہرہ کر رہی ہیں

مالز میں کوئی مختلف گروپوں کی صورت میں پیچھہ دینے اور آگ سے بچاؤ کا عملی مظاہرہ بھی کروایا۔ انسٹرکٹر نے تفصیل کے ساتھ بتایا کہ کسی عمارت میں آگ لگنے کی صورت میں اپنا بچاؤ کیسے کرنا ہے اور زخمیوں کو محفوظ مقام تک کیسے پہنچانا ہے۔ انہوں نے شرکاء ورکشاپ کو آگ کی کیمیائی تربیت، آگ سے بچاؤ کے آلات کو استعمال کرنے کا طریق، آگ سے بچنے کی تدابیر، ابتدائی طبی امداد اور زلزلہ کی صورت



# قومی کمشن برائے اطفال کے زیر اہتمام پولیس کی تربیت کیلئے ورکشاپ

مقاصد کو نمایاں کیا جاسکے۔ تربیتی ورکشاپ کی تحقیق کے نتائج سے فورس کیلئے فائدہ مندرجہ اردیا۔  
یہ ظاہر ہوا کہ ٹریننگ حاصل کرنے والوں نے سو نیصد اس کو پولیس ☆☆☆

وفاقی محتسب کے تحت کام کرنے والے قومی کمشن برائے اطفال نے قصور میں جنپی تشدید کا نشانہ بننے والے بچوں کی بجائی کیلئے یونیف کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا ہے یہ اقدام یونیف کی جانب سے "سانچہ قصور اور نظام کی خرابیاں" کے عنوان سے ایک ریروچ کی سفارشات پرمنی ہے اس منصوبہ کا ایک اہم جزو پولیس اور تعلیمی اداروں کے اساتذہ کو مضبوط کرنا ہے۔ قومی کمشن برائے اطفال کے زیر اہتمام پولیس ٹریننگ کا لمحہ لاہور میں ضلع قصور کے پولیس افسران اور اساتذہ کیلئے ائمہ و بیس فروری کو دروزہ تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ ٹریننگ کے چار بنیادی مقاصد تھے۔ بچوں کے حقوق اور ان کی خلاف ورزی کے حوالے سے شعور بدیار کرنا، قومی اور بین الاقوامی معیارات کے بارے میں معلومات کا تبادلہ، صلاحیت کار میں اضافہ اور روپیوں میں تبدیلی۔

تربیت حاصل کرنے والوں نے اپنے دائرہ کار میں رہنے ہوئے، اپنی استعداد کار میں اضافہ کیا۔ ٹریننگ کا لمحہ کے مکمل نہیں نے اس ٹریننگ کو کالج کے تربیتی کورس میں شامل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تاکہ پولیس میں بچوں کے تحفظ اور قیام امن کے



## مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کیلئے کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد نہ کرنے پر وفاقی محتسب کا اظہار تشویش

کی موجودگی اور آگ پر قابو پانے کے لیے اپنی چوکوں کو جدید خلائق پر استوار کرے بنو بستگی تاہم بدقتی سے ابھی تک نہ تو ان چوکوں پر آلات نصب کئے گئے ہیں اور نہ افرادی قوت میں کوئی اضافہ کیا گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے میونسل کار پوریشن اسلام آبادی کی ناظم کارکردگی پر ناراضیگی کا اظہار کیا۔ رپورٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں وفاقی محتسب نے مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کیلئے کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کیا۔ 25 جون 2018 کو پرسیم کورٹ کے حکم پر بننے والی اس کمیٹی کے متعدد اجلاس ہوئے جن میں سی ڈی اے، این ڈی ایم اے، میونسل کار پوریشن اسلام آباد (ایم ای) اور اسلام آباد و انقلاد لاکف مینجنمنٹ بورڈ اور وزارت داخلہ کے افسران اشتراکت کرتے رہے۔ ان اجلاسوں کے بعد مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کے لیے مشترکہ سفارشات اور تجویز پر مشتمل ایک رپورٹ تیار کر کے پرسیم کورٹ کو راسخ کی گئی۔

مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کیلئے سپریم کورٹ کی بہایت پر بننے والی کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کیلئے وفاقی محتسب سید طاہر شہباز کی سربراہی میں 28 مارچ 2019 کو ایک اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں وفاقی محتسب نے مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کیلئے کمیٹی کی سفارشات پر عملدرآمد نہ کرنے پر تشویش کا اظہار کیا۔ 25 جون 2018 کو پرسیم کورٹ کے حکم پر بننے والی اس کمیٹی کے متعدد اجلاس ہوئے جن میں سی ڈی اے، این ڈی ایم اے، میونسل کار پوریشن اسلام آباد (ایم ای)، اسلام آباد و انقلاد لاکف مینجنمنٹ بورڈ اور وزارت داخلہ کے افسران اشتراکت کرتے رہے۔ ان اجلاسوں کے بعد مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کے لیے مشترکہ سفارشات اور تجویز پر مشتمل ایک رپورٹ تیار کر کے پرسیم کورٹ کو راسخ کی گئی۔

رپورٹ میں سفارش کی گئی تھی کہ میونسل کار پوریشن اسلام آباد، اسلام آباد و انقلاد لاکف مینجنمنٹ بورڈ اور پیشمند ڈیزائن اسٹریٹ مینجنمنٹ اختری مل کر کام کریں گے اور آئندہ اس قسم کے واقعات سے بچاؤ کو بینی ہائیکم کی میثاق کر کے آئندہ مارگلہ کی پہاڑیوں کو آگ سے بچانے کے لیے ایک مشترکہ لاکف عمل تیار کریں۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ وفاقی محتسب اپریل کے تیرے ہفتے میں ایک اجلاس بلاکیں گے جس میں ان سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ لیا جائے گا۔ جس میں سیکرٹری داخلمہ، جیمز مین سی ڈی اے، میئر اسلام آباد اور جیمز مین و انقلاد لاکف مینجنمنٹ بورڈ کے فائدہ ثابت ہوئے۔ رپورٹ میں یہ بھی سفارش کی گئی تھی کہ MCI کو مناسب شاف



## وفاقی محتسب کے اہم فیصلے

### وفاقی محتسب نے بھلی کا کھبہ بہنانے کا حکم دے دیا

راو پینڈی کے ایک رہائشی سمیع العثمان نے وفاقی محتسب سے شکایت کی کہ آئیکسو (ESCO) اس کی خوبی زمین سے بھلی کا کھبہ بہنانے پڑا۔ شکایت گزار کے مطابق اس کے والدین نے اپنی برس قبل چھٹھ بختاور، چک شہزادہ اسلام آباد میں ایک پلاٹ خریدا۔ جب وہ اس پلاٹ پر گھر تعمیر کرنے لگے تو دیکھا کہ وہ بھلی کا ایک کھبہ اور ٹرانسفر مرخص کر دیا گیا ہے، اس نے آئیکسو سے درخواست کی کہ یہ کھبہ اور ٹرانسفر مرخصیاں سے بھلیا تھا جائے لیکن اسے کوئی ثابت جواب نہ دیا گیا۔ ایجنسی سے رپورٹ طلب کی اگئی آئیکسو نے بتایا کہ درخواست گزار سے کہا گیا تھا کہ وہ کھبے کی تبدیلی کیلئے مبلغ 71,498 روپے تھے کروائے۔ وفاقی محتسب میں ساعت کے بعد وفاقی محتسب نے اپنے فیصلے میں کہا گیا کہ ایجنسی ایکٹریٹی ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت اس بات کی مجازیں کو وہ درخواست گزار کی رضامندی کے بغیر اس کی زمین میں کھبہ نصب کرے چنانچہ وہ بدانتظامی کا شکار ہوئی ہے۔ وفاقی محتسب نے آئیکسو کو حکم دیا کہ وہ اپنے خرچ پر درخواست گزار کی زمین سے کھبہ بہنانے اے۔ ایجنسی نے فیصلے پر نظر ثانی کی اپیل دائر کی جسے اس نیا پر مسترد کر دیا گیا کہ شکایت لئنہ کی رضامندی کے بغیر اس کی زمین میں کھبہ نصب کر کے آئیکسو بدانتظامی کا شکار ہوئی ہے۔

### وفاقی محتسب نے چھ سال بعد شہری کو چھ لاکھ روپے دلادیئے

ایگروپ ایلوٹائزر نگ ایجنسی کے محمد نیم ملک نے وفاقی محتسب سے شکایت کی کہ وزارت صحت نے اسے ملیریا کنٹرول پروگرام کے چھ لاکھ روپے کے بنا پر ایجاد 2013ء سے اپنیں کئے۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے ایجنسی سے رپورٹ طلب کی اور ساتھ ہی کیس میں ساعت کیلئے تاریخ دے دی۔ ساعت کے دوران ایجنسی کی طرف سے بلا وجہ تباہت ہو گئی چنانچہ وزارت صحت کو حکم دیا گیا کہ وہ شکایت لئنہ کو چھ لاکھ روپے ادا کرے۔

### اوٹ ریچ پروگرام (OCR) کے تحت 981 شکایات نمائی گئیں

وفاقی محتسب نے ملک کے غریب شہر یوں کو ان کے گھر کی دلیل پر انصاف فراہم کرنے کیلئے Outreach Complaint Resolution (OCR) کا نام سے ایک پروگرام شروع کر رکھا ہے، جس کے تحت وفاقی محتسب نے اپنے افران کو تباہت کر رکھی ہے کہ وہ دور راز کے شہر یوں کو ان کے گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کیلئے خود ضلعی اور تفصیلی ہیڈ کوارٹرز پر جا کر شکایات میں اور ان کا ازالہ کر دیں۔ گذشتہ سہ ماہی کے دوران وفاقی محتسب کے افران نے اس پروگرام کے تحت 981 شکایات کا ازالہ کیا۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ آنے والے میونس کے دوران اس پروگرام کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے۔

### عوام کی شکایات کے ازالہ کیلئے سرکاری ادارے خود کا نظام بنائیں۔ وفاقی محتسب

وفاقی محتسب سید طاہر شہباز نے وفاقی حکومت کے تمام اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ عوام الناس کی شکایات کے ازالے کیلئے خود کا نظام اور قاعدہ و ضوابط وضع کریں اور تمام ادارے شکایات کو ایک ماہ کے اندر حل کرنے کو تلقین بنائیں۔ وفاقی محتسب وفاقی اداروں کو دی جانے والی ہدایات پر عملدرآمد کا ترتیب کر رکھی ہے کہ وہ اس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں سترہ سرکاری تکمیل کے اعلیٰ افران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ تمام وفاقی اداروں کو مرحلہ اور وفاقی محتسب کے کمپیوٹرائزڈ نظام کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے، اس سلسلے میں باقی اداروں کو تربیت دی جا رکھی ہے جبکہ اخمارہ اداروں کو مارچ کے آخر میں تربیت دے دی گئی ہے جبکہ اس سال کے اختتام تک مزید اداروں کو اس پروگرام کا حصہ بنایا جائے گا۔

وفاقی محتسب کو بتایا گیا کہ اس نظام کے تحت مذکورہ بائیکس اداروں سے 16 ایسی شکایات وفاقی محتسب کو منتقل کی گئیں جو تیس دن میں حل نہیں ہو پائی تھیں، اب ان شکایات پر وفاقی محتسب میں کارروائی ہو رہی ہے۔ وفاقی محتسب نے تمام سرکاری اداروں کو ہدایت کی کہ وہ تیس دن میں عوام الناس کی شکایات کا زال کر دیں۔ وضیح رہے کہ وفاقی محتسب نے ادارہ جاتی ٹھیکانہ شکایات کے ازالے کا ایک کمپیوٹرائزڈ نظام تعارف کر رکھا ہے، جس کے تحت کسی بھی سرکاری ادارے کو دی جانے والی شکایات اگر تیس دن میں حل نہیں ہوتی تو وہ خود بخوبی کمپیوٹرائزڈ نظام کے ذریعے وفاقی محتسب کو منتقل ہو جاتی ہے اور اس پر کارروائی شروع کر دی جاتی ہے۔ وفاقی محتسب نے یہ شیشل سیکرٹری کو اس پروگرام کا فکل پر سن قریر کیا جو ٹریننگ سمیت امور کی تحریکی کریں گے۔

**وفاقی محتسب نے او جی ڈی سی ایل کو ڈیرہ بگٹی میں لی گئی زمین کا کراہی ادا کرنے کی ہدایت کر دی**

پیر کوہ ضلع ڈیرہ بگٹی بلوچستان کے رہائشی مظہر علی نے وفاقی محتسب سے شکایت کی کہ او جی ڈی سی ایل (OGDCL) نے اس کی حاصل (Acquire) کی گئی زمین کا کئی سالوں سے کراہی ادا کیا ہے۔ شکایت گزار نے بتایا کہ او جی ڈی سی ایل نے گیس کے کوئی نمبر 7 اور 44 کیلئے زمین کرایا پر لی اور باقاعدگی کے ساتھ اس کا کراہی ادا کیا جاتا رہا لیکن 2007ء سے اسے کراہی نہیں دیا جا رہا ہے۔ وفاقی محتسب نے ایجنسی سے رپورٹ طلب کی تو جواب دیا گیا کہ اس شکایت میں کچھ متنازع امور شامل ہیں جہاں شہادتیں مطلوب ہیں۔ مزید برائی کہ وفاقی محتسب یہ شکایت سننے کا اختیار نہیں رکھتا۔ ایجنسی نے یہ موقف بھی اختیار کیا کہ اس نے مروم نواب اکبر بگٹی کے ساتھ کرایہ زمین کا معاملہ کیا تھا، شکایت لئنہ گان کے ساتھ نہیں۔ تاہم او جی ڈی سی ایل نے اس بات پر رضامندی ظاہر کی کہ اگر شکایت لئنہ گان کی ملکیت کا شوٹ پیش کریں تو انہیں زمین کا کراہی دے دی جائے گا۔ ڈیرہ بگٹی کے ڈپی کمشنر نے اپنی رپورٹ میں تصدیق کی کہ پیر کوہ میں 1960ء کی تاریخی جو او جی ڈی سی ایل کے زیر استعمال ہے، یہ زمین تو تھی اگلی سے کہہ فیلڈ لئیں اور 1247ء کی تاریخی گیس فیلڈ کیلئے شروع سے کہے کرائے پر حاصل کی گئی۔ ڈپی کمشنر نے یہ بھی اطلاع دی کہ او جی ڈی سی ایل اور نواب اکبر بگٹی کے درمیان معاملہ کے مطابق 2005ء تک زمین کا کراہی وصول کر لیا گیا تھا۔ 2005ء کے بعد چونکہ معاملہ کی تجہیزیں کی گئیں اس نے زمین کا کراہی بھی نہیں کیا گیا۔ ڈپی کمشنر نے شکایت لئنہ گان کی ملکیت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ان کے دفتر نے معاملہ حل کر نے کی بھر پوکوش کی مگر او جی ڈی سی ایل کے عدم تعادن کے باعث معااملہ ہنوز حل طلب ہے۔ وفاقی محتسب نے دونوں فریقین سے ساعت اور ڈپی کمشنر کی تصدیق کے بعد اپنے فیصلے میں او جی ڈی سی ایل کو ہدایت کی کہ شکایت لئنہ گان اور دیگر قانونی مالکان کو معاملہ کے مطابق پچھلے تین سال کا کراہی ادا کرے۔

## پیغمرا کا رکرداری قابل تحسین ہے۔ وفاقی مختصب

کرنے میں پیغمرا کا کوئی دار قابل ستائش ہے۔ چیزیں میں پیغمرا محمد سعیم نے پیغمرا کے بارے میں وفاقی مختصب کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ملک میں 89 پرائیوریٹی وی جیونبو اور 235 ایف ایم ریڈ یو ایشین کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پیغمرا نے میڈیا کو جدید خطروپ پر استوار کرنے کیلئے ڈی ٹی ایچ کے تین لائنس جاری کئے ہیں۔ چیزیں میں پیغمرا نے بتایا کہ لائنس حاصل کرنے والے مقام چینلز دس فیصد پہلے سروں پیغام ٹیلی کاست کرنے کے پابند ہیں۔ وفاقی مختصب نے چیزیں میں پیغمرا سے کہا کہ وفاقی مختصب سے متعلق آگاہی کے لئے ایکراں میڈیا پر پہلے سروں میتھ شروع کیے جائیں تاکہ عموماً الناس وفاقی مختصب میں شکایات کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جان سکیں۔



وفاقی مختصب سید طاہر شہباز نے کہا ہے کہ میڈیا کے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے پیغمرا کی کارکردگی کا کوئی دلچسپی کر رہتے ہوئے کہا کہ معاشرے کے اہم معاملات سے روشناس معاملات کو انجام دینے میں پیغمرا (PEMRA) کا کوئی دار



وفاقی مختصب سید طاہر شہباز ڈے کیسٹرنٹ کا افتتاح کر رہے ہیں۔



فاقی مختصب سیکرٹریٹ کا ڈے کیسٹرنٹ

### جنوری تا مارچ 2019ء کے دوران شکایات کی وصولی، اندرالج اور فیصلے

فیصلہ	اندرالج شکایات	نام ادارہ	نمبر شمار
7748	7176	پاور کپنیاں (ڈسکووز)	1
1099	1186	نادر	2
1905	2215	سوئی گیس کپنیاں	3
4604	2285	پاکستان پوسٹ آفس	4
152	215	علامہ اقبال اور پن یونیورسٹی	5
152	172	اسٹیٹ لائف انڈرنس کار پوریشن	6
310	356	پاکستان بیت المال	7
167	205	EOBI	8
16137	13810	مذکورہ بالآخر اخدادوں کی کل تعداد	
3521	3612	دیگر ایجنسیاں	
19658	17422	کل تعداد	

مزید معلومات اور اہمیت کے لئے

ہمارے ہیلپ لائنز نمبر 1055 پر  
صبح 9 بجے سے رات 10 بجے تک رابطہ کیا جاسکتا ہے

بچوں کی شکایات کے لئے ہیلپ لائنز نمبر 1056

وفاقی مختصب سیکرٹریٹ  
36 شاہراہ دستور، سیکٹر 2/G-5 اسلام آباد

فیکس نمبر: 051-9217224  
ایمیل: ombuds.adnanjadoon@gmail.com